شاہد رضا

نظم اجتماعی اور اطاعت امیر

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ، فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ. (مسلم، رقم ۱۸۴۴)

”جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم سے نجات دی جائے اور جنت میں داخل کیا جائے، اس کو اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان کی حالت میں فوت ہونا چاہیے اور اس کو لوگوں کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کرنا چاہیے، جس طرح کا وہ چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ سلوک کیا جائے۔ جو شخص کسی حکمران کی بیعت کرے ـــــ اپنے ہاتھ (اس کے ہاتھ پر) رکھتے ہوئے، اور خلوص دل سے اس کی بیعت کرتے ہوئے ـــــ اسے چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے، اس کی اطاعت کرے۔ پھر کوئی دوسرا شخص آئے اور اس سے حکومت چھیننے کی کوشش کرے، تو اس کی گردن مار دو۔“

اوپر مذکور روایت میں واضح کیا گیا ہے کہ ہر وہ شخص جو روز قیامت میں فلاح و کامیابی کا خواہاں ہے، اس کو چاہیے کہ ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت کے عقیدے پر ثابت قدم رہے اور دیگر انسانوں کے ساتھ بہ احسن طریق پیش آئے۔ نیز نظم اجتماعی اور اطاعت امیر کی اہمیت بیان کی گئی ہے کہ اجتماعی طور پر، ہر فرد کو اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ مسلم امرا کا اطاعت گزار رہنا چاہیے۔ اس سے مستثنیٰ صرف یہ صورت ہے کہ وہ اگر معصیت کا حکم دیں تو ان کی اطاعت نہیں کی جائے گی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

على المرء المسلم السمع و الطاعة فيما أحب و كره إلا أن يؤمر بمعصية، فإن أمر بمعصية فلاسمع و لا طاعة. (مسلم، رقم۱۸۳۹)

''مسلمان پر لازم ہے کہ خواہ اسے پسند ہو یا ناپسند، وہ ہر حال میں اپنے حکمران کی بات سنے اور مانے، سواے اس کے کہ اسے کسی معصیت کا حکم دیا جائے۔ پھر اگر اسے معصیت کا حکم دیا گیا ہے تو وہ نہ سنے گا اور نہ مانے گا۔''

مزید براں، جب مسلم ریاست کسی ایک حکمران کے ماتحت متحد ہو اور کوئی دوسرا شخص غیر آئینی ذرائع سے اس سے حکومت چھیننے کے لیے اس کا تختہ الٹ دینے اور اپنا تسلط جمانے کی کوشش کرے، جس کے نتیجے میں اس ریاست کے مسلمان باشندے مختلف فریقوں میں تقسیم ہو جائیں، تو اس طرح کا شخص فتنہ اور فساد فی الارض پھیلانے کا مجرم ہے۔ ریاست کے خلاف فتنہ انگیزی اور غیر آئینی ذرائع سے حکومت پر تسلط جمانے کے لیے اس کی نمایندہ حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش بھی فساد فی الارض کا بیج بونے کی ایک واضح دلیل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق، یہ شخص سزاے موت کا مستحق ہے۔ یہ روایت قرآن مجید کے حکم کے عین مطابق ہے، جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ جو لوگ فساد فی الارض پھیلانے کے جرم کا ارتکاب کریں، ان کو عبرت ناک طریقے سے موت کی سزا دی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ يُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ يُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ اَوۡ يُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ذٰلِكَ لَهُمۡ خِزۡىٌ فِى الدُّنۡيَا وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ. (المائدہ۵:۳۳)

''جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑیں گے اور زمین میں فساد پیدا کرنے کی کوشش کریں گے، ان کی سزا پھر یہی ہے کہ عبرت ناک طریقے سے قتل کیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں بے ترتیب کاٹ دیے جائیں یا انھیں علاقہ بدر کر دیا جائے۔ یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے ایک بڑا عذاب ہے۔''

آیت میں 'فساد فی الارض' کی وضاحت کرتے ہوئے جناب جاوید احمد غامدی صاحب لکھتے ہیں:

''اللہ کا رسول دنیا میں موجود ہو اور لوگ اُس کی حکومت میں اُس کے کسی حکم یا فیصلے کے خلاف سرکشی اختیار کر لیں تو یہ اللہ و رسول سے لڑائی ہے۔ اِسی طرح زمین میں فساد پیدا کرنے کی تعبیر ہے۔ یہ اُس صورت حال کے لیے آتی ہے، جب کوئی شخص یا گروہ قانون سے بغاوت کر کے لوگوں کی جان و مال، آبرو اور عقل و راے کے خلاف برسر جنگ ہو جائے۔ چنانچہ قتل، دہشت گردی، زنا، زنا بالجبر اور چوری ڈاکا بن جائے یا لوگ بدکاری کو پیشہ بنا لیں یا کھلم کھلا اوباشی پر اتر آئیں یا اپنی آوارہ منشی، بدمعاشی اور جنسی بے راہ روی کی بنا پر شریفوں کی عزت و آبرو کے لیے خطرہ بن جائیں یا نظم ریاست کے خلاف

بغاوت کے لیے اٹھ کھڑے ہوں یا اغوا، تخریب، ترہیب اور اِس طرح کے دوسرے سنگین جرائم سے حکومت کے لیے امن و امان کا مسئلہ پیدا کر دیں تو وہ اسی فساد فی الارض کے مجرم ہوں گے۔''(البیان ۱/ ۶۲۵)

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com